پیداواری منصوبہ
2026

تِل

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ

تل

2026

تل نہایت اہمیت کی حامل تیلدار فصل ہے۔تلوں میں تقریباً 50 فیصد اعلیٰ خصوصیات کا حامل تیل ہوتا ہے، 22 فیصد سے زیادہ پروٹین پائی جاتی ہے اور دیگر مفید اجزاء (کیلشیم، آئرن اور زنک) بھی پائے جاتے ہیں۔ منفرد خصوصیات کی بنا پر تلوں کے تیل کی غذائی اہمیت بہت زیادہ ہے۔تلوں کے تیل کو 5 تا 10 فیصد تک کسی دوسرے خوردنی تیل میں ملالیں تو کھانے کے تیل کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہوتا ہے۔تلوں والے نان اور تلوں کی ریوڑیاں بھی ہمارے ہاں بہت مقبول ہیں۔اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔تلوں کا تیل ادویات سازی اور اعلیٰ قسم کے صابن، عطریات، کاربن پیپر بنانے کے کام بھی آتا ہے۔تلوں کے بڑھتے ہوئے استعمال کی وجہ سے ان کی مانگ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔تلوں کا نہایت ہی اہم پہلو یہ ہے کہ انہیں بیرون ملک برآمد بھی کیا جاتا ہے۔

تل کی فصل کا اہم پہلو

تل کی فصل بہت حساس ہے،اس لئے اس کی سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی یعنی موزوں وقت کاشت، علاقے اور زمین کی نوعیت کی مناسبت سے بہتر طریقہ کاشت اور دیگر سفارش کردہ عوامل کو بروئے کار لا کر نیز بارشوں وغیرہ کے زائد پانی سے فصل کو بچانے کے لئے پیشگی بندوبست کر کے ہی اس کی اچھی پیداوار لی جاسکتی ہے اور منافع بخش بنایا جاسکتا ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں تلوں کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں تل کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار		اوسط پیداوار
	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار ایکڑ)	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2021-22	176.85	437.00	115.8	654.81	6.62
2022-23	245.70	607.12	48.22	603.26	6.10
2023-24	376.32	929.94	287.37	764.00	7.73
2024-25	713.00	1761.95	420.88	590.00	5.97
2025-26	448.74	1108.89	271.51	605.00	6.12

تل کی سفارش کردہ اقسام

■ ٹی ایچ۔6

یہ ایک شاخہ قسم ہے اس پر عام طور پر اُگاؤ کے 30 تا 35 دن بعد پھول آنا شروع ہوجاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔ یہ قسم تقریباً 110 دن میں پک جاتی ہے۔

■ انمول تل

یہ بھی ایک شاخہ قسم ہے تاہم کُچھ حد تک اس کی شاخیں بن جاتی ہیں۔اس کے دانوں کا رنگ کریمی سفید ہے۔ اس میں پھلیاں گُچھوں کی صورت میں لگتی ہیں۔اس کی پھلیوں میں بیج کی

نالیوں یعنی (seed chamber) کی تعداد چار سے آٹھ تک ہوتی ہے جبکہ ٹی ایچ-6 میں یہ تعداد صرف چار ہے۔اس میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت ہے۔یہ 120 تا 125 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

■ ٹی ایس-3

یہ شاخ دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی تبدیلیوں میں بھی بہتر کارکردگی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔یہ نمی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔یہ 90 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

■ ٹی ایس-5

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں۔یہ تقریباً 125 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

■ بلیک کنگ

بلیک کنگ (Black king) شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل قسم ہے جو 110 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

■ نیاب تل-2016

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے۔یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔یہ قسم 95 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور بیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔اگر فصل کی کاشت مجوزہ طریقہ کار کے مطابق لائینوں میں کی جائے، پودوں کے درمیان سفارش کردہ فاصلہ برقرار رکھا جائے اور فصل کی اچھی دیکھ بھال کی جائے تو فی پودا 200 سے 300 تک کیپسول لگتے ہیں۔

■ نیاب میلینیم

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔سفارش کردہ طریقہء کاشت، پودوں کی وقت پر چھدرائی و دیگر سفارشات پر عمل کیا جائے تو فی پودا 300 سے 400 تک کیپسول لگ جاتے ہیں۔

■ نیاب پرل

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔یہ قسم 100 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پتوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔اس کے پودے پر 7 سے 14 شاخیں فی پودا ہوتی ہیں۔اگر فصل کی کاشت سفارش کردہ طریقہء کار کے مطابق لائینوں میں کی جائے اور وقت پر چھدرائی کر کے پودوں کا سفارش کردہ درمیانی فاصلہ برقرار رکھا جائے تو فی پودا 200 سے 300 تک کیپسول لگتے ہیں۔

سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور شرح بیج و دیگر عوامل

نمبر شمار	اقسام	سنِ اجراء	وقتِ کاشت	قطاروں کا باہمی فاصلہ	پودوں کا باہمی فاصلہ	شرح بیج فی ایکڑ
1	ٹی ایس-3	2000	15 اپریل تا 30 مئی	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
2	ٹی ایس-5	2011	یکم مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

3	ٹی ایچ-6	2009	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	دو کلوگرام
4	انمول تل	2023	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	دو کلوگرام
5	بلیک کنگ	2021	15 مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
6	نیاب پرل	2017	15 اپریل تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
7	نیاب تل-2016	2016	15 اپریل تا 10 اگست	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
8	نیاب میلینیم	2022	15 جون تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

- طریقہ کاشت کے مطابق شرح بیج میں مناسب کمی کی جا سکتی ہے
- اپنے علاقے، زمین کی نوعیت اور موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت میں مناسب ردو بدل کیا جا سکتا ہے
- موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نیاب فیصل آباد کی اقسام اور ٹی ایس-3 کو مارچ کے مہینہ میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے
- موسمی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے فصل کی بوائی اس طرح کریں کہ بوائی کے بعد اگاؤ ہونے تک بارش متوقع نہ ہو
- علاقے، زمین کی نوعیت اور متوقع بارشوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب طریقہء کاشت اختیار کریں
- بارانی علاقوں میں اپریل و مئی میں بارش کے بعد تر وتر کھیت میں تل کی کاشت کی جائے تا کہ اگاؤ اچھا ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے 15 اپریل سے 15 مئی موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں

موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ ریتلی میرا زمین میں بھی اس کی کاشت ہو سکتی ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

زمین کی تیاری

آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری سے پہلے ایک دفعہ راؤنی ضرور کریں اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں وغیرہ کے بیج اُگ آئیں گے اور تیاری میں تلف ہو جائیں گے اور دوسرا زمین ٹھنڈی رہے گی۔ دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر زمین کو ہموار کریں تا کہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اُگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کر لیں۔

کاشت کے لئے موزوں وتر

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا تر وتر ہونا بہت ضروری ہے۔ کم وتر میں اُگاؤ صحیح نہیں ہوتا۔اس لئے کم وتر میں بوائی ہرگز نہ کریں۔

طریقہ کاشت

تل کی کامیاب فصل کے لئے طریقہ کاشت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔تل کی بوائی ماسوائے ریتلی میرا زمینوں کے لازمی طور پر وٹوں یا پٹڑیوں پر کریں۔کھیلیوں پر کاشت کی گئی فصل کو بوائی کے بعد ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگایا جاسکتا ہے تا کہ بیج کا اُگاؤ اچھے طریقہ سے ہو۔

ریتلی میرا زمینوں میں تل کی بوائی بذریعہ سنگل رو ڈرل یا سمال سیڈ ڈرل کریں۔ تر وتر زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کریں۔بوائی صبح یا شام کے وقت کریں جب گرمی کی شدت کم ہو۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کو ایڈجسٹ کرلیں تا کہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہوسکے۔پور کا سوراخ کم سے کم کردیں اور ایک ایکڑ کے بیج کو 1 تا 2 کلوگرام چاول کے نکو (ٹوٹا) میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔دوران کاشت ڈرل یا پلانٹر کے اندر بیج کو کسی ڈنڈے وغیرہ سے ہلاتے یا مکس کرتے رہیں تا کہ بیج روانی سے گرتا رہے۔

ریتلی میرا زمینوں پر کاشت کے لئے اگر ڈرل میسر نہ ہو تو چھٹہ کے ذریعہ سے بوائی کریں۔راؤنی دو دفعہ کریں۔ بیج کا چھٹہ شام کے وقت کریں تا کہ وتر ضائع نہ ہو۔ بیج کا چھٹہ کرنے کے لئے ایک ایکڑ کے بیج میں 1 تا 2 کلوگرام چاول کے نکو (ٹوٹا) اچھی طرح مکس کرلیں۔ بیج کا دوہرا چھٹہ دیں، ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھٹہ دیں۔اس کے بعد ہلکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

کھلی لائنوں میں کاشت اور فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہونے پر کھیلیاں بنانا

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے۔اس لئے ان کی بوائی 2.5 فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور پودوں کا باہمی فاصلہ 10 تا 12 انچ رکھیں۔ جب فصل کا قد تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے ٹریکٹر کی مدد سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔اس طریقہء کاشت میں جڑی بوٹیوں کا کنٹرول بھی آسانی سے کیا جا سکتا ہے اور فصل کی ضرورت کے مطابق مناسب آبپاشی کی جا سکتی ہے۔بارش کی صورت میں کھیت سے زائد پانی کا نکاس بھی آسان ہے۔

بیج کی گہرائی

بوائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج کی گہرائی تقریباً ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔

بیج کا چھٹہ کر کے کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں پر تل کی کاشت پٹڑیوں یا وٹوں پر کریں۔اس مقصد کے لئے اگر بیڈ پلانٹر میسر نہیں ہے تو کھیت تیار کرنے کے بعد بیج کا چھٹہ دیں اور اس کے بعد ٹریکٹر رجر کی مدد سے پٹڑیاں بنا دیں۔رجر کے پھالوں کا باہمی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تا کہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔اس طریقہ کاشت کے لئے ایک مشین بھی دستیاب ہے جسے رجر کم سیڈر کہتے ہیں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھاد کا استعمال درج ذیل ہے۔

مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ
34	23	25	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	پونی بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ

نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں
- کلراٹھی زمینوں میں فاسفورس کی سفارش کردہ مقدار کو پورا کرنے کے لئے مطلوبہ مقدار میں ایس ایس پی استعمال کریں
- مندرجہ بالا عناصر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں
- تل کی بہترین کوالٹی حاصل کرنے کے لئے 2 کلوگرام سلفر بوقت بوائی اور 2 کلوگرام سلفر فی ایکڑ پھول نکلتے وقت استعمال کریں
- تل کی فصل کی اچھی اور معیاری پیداوار کے حصول کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال کریں

چھدرائی و نلائی

جب فصل چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ رکھیں۔ فصل کی بہتر نشوونماء کے لئے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈرل اور بیڈ پلانٹر سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 800 تا 1000 ملی لٹر فی 120 لٹر پانی میں ملا کر بوائی کے بعد 12 گھنٹے کے اندر سپرے کریں۔ بہتر ہے کہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدِ نظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہر کی مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل کچی راؤنی کے ساتھ سپرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راؤنی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کر دیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ کھیلیوں پر کاشتہ فصل میں اگر ضرورت ہو تو بوائی کے بعد ہلکا پانی لگائیں۔ اس کے بعد پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ عام طور پر فصل کو 2 تا 3 پانی لگانے پڑتے ہیں۔ ہموار کھیت میں کاشت کی صورت میں پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 40 تا 45 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ پانی ہلکا لگائیں۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آبپاشی کی جا سکتی ہے۔ آبپاشی ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔

تل کی فصل سے زائد پانی نکالنے کا پیشگی بندوبست

تل کی فصل کو کامیاب بنانے کے لئے بارشوں کی صورت میں کھیت سے زائد پانی نکالنے کا پیشگی بندوبست رکھیں۔ اس مقصد کے لئے کچھ خالی رقبہ ہونا چاہیئے جس میں ضرورت پڑنے پر زائد پانی کا نکاس کیا جا سکے۔ تل کی فصل میں زائد پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیئے، اس کی نکاسی فوری طور پر کریں۔ زیادہ بارش کی صورت میں کوشش کریں کہ تلوں کے کھیت سے وافر پانی بارش کے بعد 2 سے 3 گھنٹے کے اندر نکال دیں۔ اس مقصد کے لئے اگر ضروری ہو تو ڈرینیج (Drainage Pump) پمپ کا استعمال کریں۔ یہ پمپ مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

تل کی برداشت

تل کی فصل تقریباً 100 تا 120 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کو برداشت کر لیں۔ چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ پر سیدھے کھڑے کر دیں۔ اس طرح ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو سکے گا اور باقی ماندہ کچی پھلیاں بھی پک جائیں گی۔ پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑوں سے بچانے کے لئے اس کے اردگرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دہرائیں تا کہ

بیج مکمل طور پر علیٰحدہ ہو جائے۔ بیج کو دو تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب ان میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں۔

تل کی گہائی بذریعہ تھریشر

فصل کی گہائی تھریشر کے ساتھ بھی کی جا سکتی ہے۔ تل کی فصل کی گہائی کے لئے سپیشل تھریشر دستیاب ہیں۔ ویٹ تھریشر کے ساتھ تل کی گہائی ہرگز نہ کریں۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

جنس کو ذخیرہ کرنے کے لئے پٹسن کی بوریاں استعمال کریں، اس مقصد کے لئے پلاسٹک کے توڑے استعمال نہ کریں، زیادہ بہتر ہے کہ جنس کو ذخیرہ کرنے کے لئے ہرمیٹک تھیلے استعمال کئے جائیں۔

فصلات پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

موسمیاتی تبدیلیاں فصلوں پر زیادہ تر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی یا بیشی اور بے وقت اور غیر متوقع بارشوں کی وجہ سے یہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے کُچھ اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ فصل کی خصوصی نگہداشت کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کیمطابق آبپاشی کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

تل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
جڑ اور تنے کی سڑن Stem/Root)/ (Rot Charcoal rot موجب: پھپھوندی: میکروفومینا فزیو لائینا (Macrophomina phaseolina)	اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ بیماری کی صورت میں پودے کا تنا گلنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جا سکتے ہیں۔	• بذریعہ زمین • خس و خاشاک • بذریعہ بیج	• متاثرہ کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کے ادل بدل کے طریقہ پر عمل کریں • فصل کو سوکا نہ آنے دیں • پانی لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی زیادہ مقدار میں نہ لگے اور اگر فصل وٹوں پر کاشت کی گئی ہے تو وٹوں کے اوپر تک پانی نہ جائے • کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں، کیونکہ نمی کی زیادتی جڑوں کے سڑنے کا سبب بنتی ہے

اکھیڑا یا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی فیوزیریم آکسی سپورم: Fusarium) (oxysporum	ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہوتی ہیں۔ بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ آخر کار پورا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر پانی دینے سے پودا دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت میں پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔	• بذریعہ زمین • بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے • بذریعہ بیج	• فصل کو سوکا نہ آنے دیں • فصلوں کا ادل بدل اپنائیں
کالر راٹ موجب: فائٹوفیتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma)	یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زووسپورز (Zoospores) کہتے ہیں پانی کے ذریعے تیر کر زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔ بعد میں یہ دائرے زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔	• خس و خاشاک • بذریعہ جڑی بوٹیاں • بذریعہ آبپاشی	• بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اُکھاڑ کر تلف کر دیں • کاشت وٹوں پر کریں اور آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودوں کے تنوں کو براہِ راست نہ چھوئے • متاثرہ خالی زمین میں مئی کے مہینے میں ہل چلائیں اور کھُلا چھوڑ دیں • فصلوں کو ادل بدل کر کے کاشت کریں • بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر میٹالیکسل + مینکوزیب یا فوسٹائل ایلومینیم بحساب 250 گرام فی ایکڑ پانی میں حل کر کے تنے کے نچلے حصے پر سپرے کریں

تل کا بٹور (Phyllody) موجب: فائیٹو پلازما (Phytoplasma)	یہ مرض رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی اہم علامت پھولوں کا چڑ مڑ ہو جانا ہے۔ پھول کے نر اور مادہ حصے پتوں کی طرح سبز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔ بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کیے بغیر گر جاتے ہیں۔	• بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے	• رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کریں تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے • بیماری والے پودے اُکھاڑ کر تلف کر دیں • تل کی کاشت سفارش کردہ وقت سے پہلے نہ کریں
تنے کا جھلساؤ (Stem Blight) (Didymella Bryoniae)	یہ بیماری گرم مرطوب موسم میں زیادہ پھیلتی ہے اور جولائی اگست کی بارشیں اس کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہے۔ ابتداء میں پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ لمبائی میں بڑھ کر گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور تنے کے گرد مکمل پھیل جاتے ہیں۔ شدید حملہ میں تنا کالا ہو جاتا ہے۔ تنا اور شاخیں مُرجھا جاتی ہیں۔ بعض اُوقات تنا ٹوٹ بھی جاتا ہے۔	• متاثرہ بیج سے • متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک سے • ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلتے ہیں	• بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی ٹیوبو کونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب ایک گرام یا ڈائی فینا کونازول + ازاکسی سٹرابن بحساب 2.0 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں • بیماری کے لیے موسمی حالات سازگار ہوں تو پھپھوندی کُش زہر کا احتیاطً سپرے کریں۔

تل کے نقصان دہ کیڑے اوران کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
تل کی پھلی کی سنڈی یا پتا لپیٹ سنڈی (Sesame Leaf Webber /Sesame Capsule Borer)	ابتدائی حالت کی سنڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہوجاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا فصل کے اُگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔سُنڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوجاتے ہیں اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پھلیاں بنتے وقت چھوٹی سنڈیاں ان میں داخل ہوکر بیج کو کھا جاتی ہیں۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 8 تا 10 فیصد پودوں پر نقصان ہے	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں 1 . سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر 2. کلورینٹرانیلی پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر 3. ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر 4. لیوفینوران 50EC بحساب 200 ملی لٹر 5 .لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 330 ملی لٹر 6 . کلورینٹرا نیلی پرول + تھائیا میتھا کسم بحساب 80 ملی لٹر
سفید مکھی (Whitefly)	اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے۔ بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا نقصان تین طرح سے ہوتا ہے۔ (1) پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہوجاتے ہیں۔ (2) رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی اُگ آنے کی وجہ سے خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ (3) یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔سفید مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں 1. پائریفلوکوئینازون 20%WG بحساب 200 گرام 2. سپائروٹیٹرامیٹ 240 ایس سی بحساب 125 ملی لٹر اور بائیو پاور بحساب 250 ملی لٹر 3. فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 80 گرام 3. پائری پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر 3. ڈایافینتھیوران 200SC بحساب 200 ملی لٹر

چست تیلا (Jassid)	یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا اور بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کر جاتا ہے۔اس لئے اسے چُست تیلہ کہتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 1 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں 1. ڈائینوٹی فیوران 20 ایس جی بحساب 100 گرام 2. نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 3. ڈائی میتھویٹ 40 E C بحساب 400 ملی لٹر 4. ایسیفیٹ 75 SP بحساب 250 ملی لٹر 5. تھائیامیتھاکسم 25 W G بحساب 24 گرام 6. کلورینٹرا نیلی پرول + تھائیامیتھاکسم بحساب 80 ملی لٹر
میرڈ بگ (Mirid Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔ دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے۔لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں ، پھولوں اور نرم شگوفوں سے رس چوستے ہیں۔رس چوستے وقت زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے پتے اور شگوفے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور پھلیاں بنتے وقت زیادہ ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔	اس کیڑے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1.۔ نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 2. بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر 3. امیڈاکلوپرڈ 200 SL بحساب 100 ملی لٹر 4. ڈائی میتھوایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لٹر
کاٹن ملی بگ (Cotton Mealy Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔شکل و صورت میں بیضوی ہوتا ہے۔جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔مادہ پروں کے بغیر اور نر پردار ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے دوسرے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔تل کی فصل پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم شگوفوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں ۔ یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں ۔اس کے علاوہ ایک میٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ ● معاشی نقصان کی حد؛ اس کا حملہ جونہی ٹکڑیوں میں نظر آئے تو وہاں سپرے کریں۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1. میلاتھیان 57EC بحساب 500 ملی لٹر 2. پروفینوفاس 500 ای سی بحساب 800 ملی لٹر 3. بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر 4. امیڈاکلوپرڈ 200 S L بحساب 250 ملی لٹر
تھرپس (Thrips)	بالغ لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لمبے بال ہوتے ہیں۔شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پَر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ یا نقصان کی علامات ظاہر ہونے پر ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1. سپینٹورام 120 S C بحساب 80 ملی لٹر 2. نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 3. کلورفیناپائر 360 S C بحساب 80 ملی لٹر 4. ایبامیکٹن + تھایامیتھاکسم 108SC بحساب 300 ملی لٹر 5. ایسیفیٹ 75 SP بحساب 250 گرام

دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔ یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرِ زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 5 فی صد نقصان ہے۔	1. کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 تا 2 لٹر یا 2. فپرونیل 5% SC بحساب 1 تا 1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ

- زہروں کا انتخاب اور استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں اور تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مدنظر رکھیں۔
- زہر کے لیبل پر درج PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مدِنظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تا کہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں۔
- تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیلہ اور میبرڈ بگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں ورنہ فصل مکمل تباہ ہوسکتی ہے۔

توسیع سرگرمیاں

▪ اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں تِل کے زیرِ کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

▪ اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم تِل کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔ اس میں تل کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تا کہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔

▪ حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں تِل کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

▪ بیج کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو تل کے بیج کی فراہمی میں راہنمائی کرے گا۔ اس کے علاوہ بیج تل پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس بھی دستیاب ہو سکے گا۔

▪ کھاد کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ضلع کے اندر کھاد کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی باآسانی ہو سکے۔

▪ زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

■ **تربیت کا انعقاد**

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تربیت کا انعقاد کیا جائے گا۔ جن میں ماہرین زراعت تِل کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

■ **پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول**

محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کا فیلڈ اسٹاف تل کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائیگا تاکہ وہ اس کا سدباب کر سکیں۔

■ **کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام**

تحصیل و مرکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ کاشتکاروں کو تِل کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کرے گا۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

■ **اشتہاری مہم**

نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت تِل کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کاروں کی بروقت خدمت کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار تل اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کر کے فنی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ فصلات کے اعداد و شمار سے متعلقہ معلومات کے لئے ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	dgext.agri@punjab.gov.pk
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف & ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dg.pb.fnt@punjab.gov.pk
3	تحقیقاتی ادارہ تیلدار اجناس AARI، فیصل آباد	041	9200770	doilseeds@yahoo.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	cs.ppri.fsd@punjab.gov.pk
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ AARI، فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-59	mhassan@niab.org.pk
7	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

نظامت زراعت (فارمز، ٹریننگ واڈاپٹو ریسرچ) زونل دفاتر

نمبرشمار	نام	کوڈنمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	daft.skp.fnt@punjab.gov.pk
2	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daft.grw.fnt@punjab.gov.pk
3	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	daft.veh.fnt@punjab.gov.pk
4	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	daft.sgd.fnt@punjab.gov.pk
5	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daft.kr.fnt@punjab.gov.pk
6	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یارخان	068		daft.ryk.fnt@punjab.gov.pk
7	ڈائریکٹرزراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	daft.ckl.fnt@punjab.gov.pk

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبرشمار	نام ادارہ	کوڈنمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	cao.ext.lhr@punjab.gov.pk
2	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) لاہور	042	99200736	pao.ext.lhr@punjab.gov.pk
3	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) قصور	049	9250042	pao.ext.ksr@punjab.gov.pk
4	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) شیخوپورہ	056	9200263	pao.ext.shkp@punjab.gov.pk
5	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) ننکانہ صاحب	056	9201134	pao.ext.nks@punjab.gov.pk
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	cao.ext.fsd@punjab.gov.pk
7	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200754	pao.ext.fsd@punjab.gov.pk
8	ڈپٹی ڈائریکٹرزراعت (توسیع) جھنگ	047	9200289	pao.ext.jhang@punjab.gov.pk

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
9	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	pao.ext.tts@punjab.gov.pk
10	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چنیوٹ	0476	9210171	pao.ext.chiniot@punjab.gov.pk
11	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	055	9200198	cao.ext.gw@punjab.gov.pk
12	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200195	pao.ext.gw@punjab.gov.pk
13	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سیالکوٹ	052	9250311	pao.ext.sial@punjab.gov.pk
14	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) نارووال	0542	2413002	pao.ext.nwl@punjab.gov.pk
15	**نظامت زراعت (توسیع) گجرات**	053	9330345	cao.ext.gujrat@punjab.gov.pk
16	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گجرات	053	9260346	pao.ext.gujrat@punjab.gov.pk
17	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) منڈی بہاؤالدین	0546	650390	pao.ext.mbd@punjab.gov.pk
18	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) حافظ آباد	0547	920062	pao.ext.haf@punjab.gov.pk
19	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) وزیرآباد	055	6601280	pao.ext.waz@punjab.gov.pk
20	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	048	9230526	cao.ext.srgh@punjab.gov.pk
21	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سرگودھا	048	9230232	pao.ext.srgh@punjab.gov.pk
22	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بھکر	0543	9200144	pao.ext.bhkr@punjab.gov.pk
23	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) خوشاب	0454	920158	pao.ext.khus@punjab.gov.pk
24	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) میانوالی	0459	920095	pao.ext.mianw@punjab.gov.pk

نمبرشمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
25	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	040	4400198	cao.ext.sahi@punjab.gov.pk
26	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ساہیوال	040	9330185	pao.ext.sahi@punjab.gov.pk
27	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اوکاڑہ	044	9200264	pao.ext.okara@punjab.gov.pk
28	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) پاکپتن	0457	921046	pao.ext.pp@punjab.gov.pk
29	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	061	9200317	cao.ext.mul@punjab.gov.pk
30	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ملتان	061	9200748	pao.ext.mul@punjab.gov.pk
31	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) خانیوال	065	9200060	pao.ext.kha@punjab.gov.pk
32	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) لودھراں	0608	921106	pao.ext.lod@punjab.gov.pk
33	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) وہاڑی	067	9201185	pao.ext.veh@punjab.gov.pk
34	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	062	9255181	cao.ext.bwp@punjab.gov.pk
35	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بہاولپور	062	9255184	pao.ext.bwp@punjab.gov.pk
36	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بہاولنگر	063	9240124	pao.ext.bn@punjab.gov.pk
37	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) رحیم یار خان	068	9230129	pao.ext.rykhan@punjab.gov.pk

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
cao.ext.dgk@punjab.gov.pk	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	38
pao.ext.dgk@punjab.gov.pk	9260143	064	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	39
pao.ext.lay@punjab.gov.pk	920301	0606	ڈپٹی ڈائریکٹر (توسیع) زراعت لیہ	40
pao.ext.rpur@punjab.gov.pk	920084	0604	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راجن پور	41
pao.ext.mgrh@punjab.gov.pk	9200042	066	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) مظفر گڑھ	42
cao.ext.rwp@punjab.gov.pk	9292060	051	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	43
pao.ext.rwp@punjab.gov.pk	9292160	051	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راولپنڈی	44
pao.ext.chkw@punjab.gov.pk	551556	0543	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چکوال	45
pao.ext.jhe@punjab.gov.pk	9270324	0544	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) جہلم	46
pao.ext.atk@punjab.gov.pk	9316129	057	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اٹک	47
pao.ext.tal@punjab.gov.pk	412706	0543	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) تلہ گنگ	48
pao.ext.mur@punjab.gov.pk	3756603	051	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) مری	49

تل کی زیادہ پیداوار لینے کے لئے اہم سفارشات

- تل کی سفارش کردہ اقسام ٹی ایچ-6، انمول تل، ٹی ایس-3، ٹی ایس-5، بلیک کنگ، نیاب پرل، نیاب تل2016 اور نیاب میلینیم کاشت کریں
- ٹی ایچ -6 اور انمول تل کے لئے بیج کی شرح 2 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ باقی اقسام کے لئے بیج کی شرح ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ طریقہ کاشت کے مطابق شرح بیج میں مناسب کمی کی جاسکتی ہے
- تل کی بوائی سفارش کردہ اقسام اور علاقے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سفارش کردہ وقت پر کریں
- تل کی کاشت کے لئے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو موزوں ہے
- زمین اچھی طرح تیار کریں اور ہموار کریں۔ تل کی فصل کی بوائی تر وتر میں کریں اور بوائی صبح یا شام کے وقت کریں
- ماسوائے ریتلی میرا زمینوں کے تل کی کاشت وٹوں پر کریں جس کے لئے اب پلانٹر بھی دستیاب ہے
- تل کی اقسام انمول تل اور ٹی ایچ-6 کی بوائی 1.5 فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں
- تل کی اقسام ٹی ایس -3 ، ٹی ایس -5 اور بلیک کنگ کے لئے قطاروں کا فاصلہ 2 تا 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں
- نیاب پرل، نیاب تل2016 اور نیاب میلینیم کی بوائی 2.5 فٹ کے فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور پودوں کا باہمی فاصلہ 10 تا 12 انچ رکھیں۔ فصل کا قد جب تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے ٹریکٹر کے ساتھ 3 تا 4 مرتبہ گوڈی کریں۔ فصل کا قد 1.5 تا 2 فٹ ہونے پر ٹریکٹر رجر کے ساتھ کھیلیاں بنادیں
- اگر بیڈ پلانٹر دستیاب ہو تو نیاب اقسام کی کاشت بیڈ پلانٹر کے ساتھ

2.5 فٹ کے فاصلہ پر بیڈز پر کریں اور پودوں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں، یہ طریقہ زیادہ بارش والے علاقہ جات میں انتہائی کارگر ہے۔ دیگر اقسام کی کاشت بھی بیڈ پلانٹر کے ساتھ کی جاسکتی ہے

- تل کی فصل جب چار پتے نکال لے تو اقسام کے لحاظ سے پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ برقرار رکھنے کے لئے چھدرائی کریں
- کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق فصل سے جڑی بوٹیوں کا انسداد کریں
- تل کی فصل میں سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کریں۔تل کی بہترین کوالٹی حاصل کرنے کے لئے 2 کلوگرام سلفر بوقت بوائی اور 2 کلوگرام سلفر فی ایکڑ پھول نکلتے وقت استعمال کریں
- نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لئے کتابچہ میں درج ہدایات اور محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں
- تل کی برآمد کے پیشِ نظر بہترین معیار کی جنس پیدا کریں
- تل کی بہترین کوالٹی کے حصول اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کم سے کم کرنے کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال کریں
- ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا پیشگی بندوبست کریں۔ اس مقصد کے لئے اگر ضرورت ہو تو ڈرینج پمپ کا بندوبست رکھیں تاکہ بروقت پانی کی نکاسی کی جاسکے
- زرعی زہروں کا استعمال کرتے وقت زہر کے لیبل پر درج ان کی PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مدِنظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تاکہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدِنظر رکھیں

- فصل کی برداشت سے پہلے نوٹ کریں کہ اگر پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہوگئی ہیں تو پھلیاں کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر اس مقصد کے لئے بنے ہوئے پڑ یعنی ہموار سطح پر سیدھے کھڑے کر دیں
- خشک ہونے کے بعد پھلیوں کو جھاڑ لیں۔ جھاڑنے کا عمل وقفے وقفے سے دو تا تین دفعہ دوہرائیں تا کہ بیج مکمل طور پر پھلیوں سے علیٰحدہ ہو جائے
- گہائی تھریشر کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے۔ تل کی فصل کی گہائی کے لئے سپیشل تھریشر دستیاب ہیں۔ ویٹ تھریشر کے ساتھ تل کی گہائی ہرگز نہ کریں
- بیج کو دو تا تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب اس میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں
- موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے فصلات پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان اثرات کو کم کرنے کے لئے فصل کی خصوصی نگہداشت اور محکمانہ سفارشات کی روشنی میں تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں اور موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں

☆☆☆

تیار کردہ: نظامت اعلیٰ زراعت (فارمز اینڈ ٹریننگ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

Scan for Website | Scan for YouTube | Scan for Facebook | Scan for Tik Tok